سوال

دوران جماعت مقتدی فاتحہ کب پڑھے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب امام نماز پڑھا رہا ہو تو مقتدیوں کےلیے کیا حکم ہے کہ سورۃ فاتحہ کس وقت پڑھیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ کا فرمان ہے : «لاَ صَلٰوةَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَاْ بِفَاتِحَةِ الْکِتَابِ» (صحیح بخاری ۔ کتاب الاذان ۔ باب وجوب القراء ۃ للامام والماموم فی الصلوٰت کلھا فی الحضر والسفر وما یجھر فیھا وما یخافت)

''جس نے سورۃ فاتحہ نہ پڑھی اس کی کوئی نماز نہیں''

تو مقتدی کےلیے بھی نماز میں سورۃ فاتحہ پڑھنا ضروری ہے خواہ وہ امام کے سورۃ فاتحہ پڑھنے کے ساتھ پڑھے خواہ پہلے خواہ بعد شریعت نے مقتدی کو ان تین صورتوں میں سے کسی ایک صورت کا پابند نہیں بنایا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام ومسائل

نماز کا بیان ج1ص 143